رول نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(امیدوار خود پُر کرے)(تعلیمی سیشن 2015-2017 تا 2018-2020)

اردو (لازمی) | 219 - (انٹر پارٹ۔I) | وقت : 2.40 گھنٹے

پرچہ : I (انشائیہ طرز) | (پہلا گروپ) | کل نمبر : 80

(حصہ اوّل)

2۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے : 8,1,1

وائے نادانی ! کہ تو محتاج ساقی ہو گیا — مے بھی تُو ، مینا بھی تُو ، ساقی بھی تُو ، محفل بھی تُو
شعلہ بن کر پھونک دے خاشاکِ غیراللہ کو — خوف باطل کیا کہ ہے غارت گرِ باطل بھی تُو

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے : 9,1

ڈرتا ہوں دیکھ کر دلِ بے آرزو کو میں — سنسان گھر یہ کیوں نہ ہو ، مہمان تو گیا
افشائے رازِ عشق میں گو ذلتیں ہوئیں — لیکن اسے جتا تو دیا ، جان تو گیا
گو نامہ بر سے خوش نہ ہوا ، پر ہزار شکر — مجھ کو وہ میرے نام سے ، پہچان تو گیا

(حصہ دوم)

3۔ سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے : 10,3,1,1

(الف) ایک نہایت عاجز و مسکین غریب آدمی جو اپنے ساتھیوں کو محنت اور پرہیزگاری اور بے لگاؤ ایمانداری کی نظیر دکھاتا ہے، اس شخص کا اس کے زمانہ میں اور آئندہ زمانے میں اس کے ملک، اس کی قوم کی بھلائی پر بہت بڑا اثر پیدا ہوتا ہے کیونکہ اس کی زندگی کا طریقہ اور چال چلن گو معلوم نہیں ہوتا مگر اور شخصوں کی زندگی میں خفیہ خفیہ پھیل جاتا ہے اور آئندہ کی نسل کے لیے ایک عمدہ نظیر بن جاتا ہے۔

(ورق الٹئے)

3۔ (ب) نہ تم مجرم، نہ میں گنہگار۔ تم مجبور، میں ناچار۔ لو اب کہانی سنو، میری سرگزشت میری زبانی سنو۔ نواب مصطفیٰ خاں بہ میعاد سات برس کے قید ہو گئے تھے، سو ان کی تقصیر معاف ہوئی اور ان کو رہائی ملی۔ صرف رہائی کا حکم آیا ہے۔ جہانگیرآباد کی زمینداری اور دِلی کی املاک اور پنسن کے باب میں ہنوز کچھ حکم نہیں ہوا۔ ناچار وہ رہا ہو کر میرٹھ ہی میں ایک دوست کے مکان میں ٹھہرتے ہیں۔ بہ مجرد استماع اِس خبر کے، ڈاک میں بیٹھ کر میرٹھ گیا۔ اُن کو دیکھا۔ چار دن وہاں رہا، پھر ڈاک میں اپنے گھر آیا۔

4۔ کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی لکھیے: (الف) اپنی مدد آپ۔ (ب) چراغ کی لو۔ 9,1

5۔ اختر شیرانی کی نظم ''برسات'' کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 5

6۔ دو نوجوانوں کے درمیان ملک میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ 10

یا

کالج کی سالانہ کھیلوں کے آخری دن کی رُوداد تحریر کیجیے۔

7۔ پوسٹ ماسٹر کے نام ڈاک کی ناقص تقسیم کے بارے میں درخواست تحریر کیجیے۔ 10

8۔ درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے: 8,2

انسان، آدمی کی سی شکل رکھنے کا نام نہیں بلکہ ان صفات کے مجموعے کا نام ہے جس سے آدمی اور جانور میں تمیز پیدا ہوتی ہے۔ آدمی اگر ایک یا ایک سے زیادہ صفات کے اعتبار سے کسی جانور کی عادت یا عادات کے مشابہ ہو تو وہ آدمی کے قالب میں جانور ہوگا، چاہے وہ بظاہر کتنا ہی قبول صورت یا مالک جاہ وحشمت کیوں نہ ہو۔ جب ایک جابر اور ظالم آدمی کسی بے گناہ اور مظلوم کے سینے پر گھٹنے رکھ کر اس کا گلا دبا رہا ہوتا ہے تو وہ اس بھیڑیے کی مانند ہوتا ہے جس نے کسی معصوم بھیڑ بچہ کے جسم میں پنجے گاڑے ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہم اپنے مختلف اعمال و افعال کی بنا پر نہ جانے کس کس جانور کی شکل اختیار کرتے رہتے ہیں۔ اگر ہم کسی طرح اپنی بھیانک شکلوں کو دیکھ سکیں تو شاید خود چیخ اٹھیں اور اپنے اندر کے انسان کو تلاش کرنے کی کوشش کریں۔